تحریری	زبانی	کل نمبرات
۲۰	۱۰	۳۰

مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء
جماعت : اوّل
مضمون : اُردو
تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

☆ ہر سوال کو کس طرح حل کرنا ہے یہ بات طلبہ کو سمجھائیں۔ جواب کا اشارہ نہ بتائیں۔

س ۱: الفاظ سنو اور لکھو۔ **(۵ نمبرات)**

ہدایت:
- فہرست کے الفاظ بلند آواز سے اس طرح کہے جائیں کہ اس کے مطلب اور مخرج سے طالب علم واقف ہو جائے۔
- ہر لفظ کو بولنے کے بعد کم از کم دو سیکنڈ کا وقفہ لے کر اسے دوبارہ دہرائیں۔
- طلبہ کو لفظ لکھنے کا موقع دیں اور انھیں جانچنے کے لیے کہیں۔ اس کے بعد پھر دوبارہ اسی لفظ کو دہرائیں۔

الفاظ :

(۱) راجا

(۲) شور

(۳) آلو

(۴) گھر

(۵) ابّو

نمبرات دینے کا طریقہ : (ہر صحیح لفظ کو ایک نمبر دیا جائے۔)

اس سوال کی جانچ کرتے وقت چند باتوں کا خیال رکھیں۔ لفظ تسلسل میں لکھا ہو اور لکھائی کے اُصولوں کے مطابق ہو تب ہی نمبر دیں۔
مثلاً 'شور' کی بجائے 'سور' لکھا ہو تو نمبر نہ دیں۔

س ۲: تصویر دیکھ کر نام لکھو۔ **(۳ نمبرات)**

مرغی ، پھول ، گاجر

س ۳: دیے ہوئے لفظ میں چھپے تین بامعنی لفظ تلاش کر کے لکھو۔ **(۳ نمبرات)**

دروازہ = دو ، اور ، روز ، وار ، در ، راز ، زور ، روزہ وغیرہ

س ۴: **خالی جگہ مناسب لفظ لکھو۔** **(۳/نمبرات)**

شاداں کے ماموں کے پاس بہت ساری مرغیاں ہیں۔

ایک مرغا بھی ہے۔

وہ صبح سویرے بانگ دیتا ہے۔

س ۵ : **دیے ہوئے حرفوں کی مدد سے کوئی تین بامعنی لفظ بناؤ۔** **(۳/نمبرات)**

دف ، ناز ، ناگ ، ناچ وغیرہ۔

س ۶ : **ذیل کی تصویر میں کون کیا کر رہا ہے، لکھو۔** **(۳/نمبرات)**

زمرہ: اظہارِ خودی (تحریری)

مقصد: طالب علم خود کے الفاظ میں کس طرح لکھتا ہے، اس کی جانچ کرنا۔

نمبرات دینے کا طریقہ :

- ہر تصویر سے متعلق مناسب جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔
- ہر تصویر میں نظر آنے والے عمل/ کام سے متعلق مکمل جملے لکھے تو ہی نمبرات دیے جائیں۔ مثلاً لڑکا ہے، مگ ہے، پانی ہے، بکیٹ ہے، بالٹی ہے ...اس طرح کے ادھورے جملے کو نمبرات نہ دیں۔
  لڑکا نہا رہا ہے۔ لڑکا نہاتا ہے۔ اس طرح کے جملے عمل/ کام کو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں، اس طرح کے مکمل جملے کو ہی ایک نمبر دیا جائے۔
- مقامی بولی/ زبان میں لکھا ہوا جملہ قبول کیا جائے۔
- یہاں طالب علم سے تحریر کے اُصولوں کے مطابق لکھنا متوقع نہیں ہے۔

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

زبانی سوال ۷)　اقتباس سن کر سوالات کے جواب دینا۔(زبانی)

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات :

- یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے سوالات انفرادی طور پر پوچھے جائیں۔
- جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ دو تین دنوں میں مکمل کیا جائے۔
- طلبہ جواب نہ دینے کی صورت میں **اقتباس دوبارہ پڑھیں اور پھر سے سوالات پوچھیں۔**
- پوچھے گئے سوالوں کے متبادل بتانے سے قبل اگر کچھ طلبہ جواب دیتے ہیں اور اگر اُن کے جواب غلط ہوں تو ایسی صورت میں دیے گئے متبادل ان کو سنائے جائیں۔

سوالات پوچھنے والا یہ ہدایت دیں:

اب میں تمھیں ایک اقتباس پڑھ کر سناؤں گا/گی۔تم اسے غور سے سنو اور پڑھنا ختم ہونے کے بعد میں تمھیں کچھ سوالات پوچھوں گا/گی اور متبادل بھی بتاؤں گا/گی۔تم اس میں سے صحیح متبادل بتاؤ۔

اقتباس:

ایک تالاب میں دو مینڈک رہتے تھے۔ایک دن انھیں پانی میں دو کھمبے نظر آئے۔

انھوں نے ایک بیل لی اور کھمبوں سے باندھ دی۔

بیل کا شاندار جھولا تیار ہوگیا۔ دونوں مینڈک اس میں بیٹھ کر جھولنے لگے۔

اچانک ایسا ہوا کہ جھولا اُڑنے لگا۔مینڈک ڈر گئے۔انھیں پتہ چلا کہ یہ کھمبے نہیں ہیں،

بلکہ ایک بگلے کے پیر ہیں۔

اب طلبہ سے سنے ہوئے اقتباس پر منحصر ذیل کے سوالات پوچھیں:	صحیح جواب	نمبرات
۱)　مینڈک کہاں رہتے تھے؟	(ب)	(۱)
(الف)　ندی　　(ب) تالاب　　(ج) سمندر		

۲) دو مینڈکوں نے کیا لیا اور کس سے باندھ دیا؟ (۲)

(ایک بیل لیے اور کھمبوں سے باندھ دی۔اس طرح کا جواب دینے پر ۲ نمبرات دیں۔
صرف بیل لی یا کھمبوں سے باندھ دی،ان میں سے ایک جواب دینے پر ایک نمبر دیں۔)

۳) مینڈک کیوں ڈر گئے اور انھیں کیا پتہ چلا؟ (۲)

(جھولا اُڑنے لگا اور یہ کھمبے نہیں بلکہ بگلے کے پیر ہیں۔ یہ جواب دینے پر مکمل نمبرات دیں۔
ان میں سے ایک جواب دینے پر ایک ہی نمبر دیا جائے۔)

زبانی سوال ۸) درج ذیل جملوں کی بلند خوانی کرو۔(زبانی) (۵/نمبرات)

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں:

میں تمھیں چند جملے پڑھنے کے لیے دوں گا۔ یہ جملے بلند آواز میں پڑھ کر سناؤ۔

سبزی والی آئی
تازہ سبزی لائی
آلو گوبھی لے لو
چاہے جو بھی لے لو

بلند خوانی کے لیے نمبرات دینے کا خاکہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۵	جملوں کے مطلب کو سمجھ کر روانی کے ساتھ کی گئی بلند خوانی کرنا۔
۴	کچھ جملوں کی مناسبت سے علاماتِ اوقاف کے ساتھ کی گئی بلند خوانی۔ جملے پڑھتے وقت تھوڑی مشقت کی اور اگر ایک جملے کو بار بار دہراتا بھی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔
۳	مدد کے بغیر کچھ الفاظ پڑھے۔لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۲	مدد کرنے کی صورت میں کچھ الفاظ پڑھ سکا۔
۱	چند حروف پڑھے۔ مدد کے باوجود الفاظ پڑھ نہ سکا۔
۰	طالب علم نے پڑھائی میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔

❖❖❖